REGD. No. L-5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) / ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ ۔ ۲۱ شہادۃ ۱۳۴۰ ہش ۔ ۲۱ اپریل ۱۹۶۱ء ۔ نمبر ۹۱

کیوبا میں روس کی فوجی مداخلت کا جواب پوری طاقت سے دیا جائیگا

وزیراعظم روس مسٹر خروشیف کو صدر کینیڈی کا انتباہ

واشنگٹن ۔ ۲۰ اپریل۔ صدر کینیڈی نے وزیراعظم روس مسٹر خروشیف کو مطلع کیا ہے کہ امریکی حکومت کیوبا میں فوجی مداخلت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ ساتھ ہی انہوں نے مسٹر خروشیف پر یہ حقیقت غیر مبہم الفاظ میں واضح کر دی ہے۔ کہ کیوبا میں روسی مداخلت کا جواب پوری طاقت سے دیا جائے گا۔ مسٹر خروشیف کے ذاتی پیغام کا جواب دیتے ہوئے صدر کینیڈی نے متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر کسی غیر ملکی طاقت نے کیوبا میں فوجی مداخلت کی تو ہم اس کرہ ارض کو جارحیت سے محفوظ رکھنے کے لئے انٹر امریکی سسٹم کے تحت اپنی ذمہ داریاں فوراً پوری کریں گے۔ صدر کینیڈی نے اعلان کیا ہے کہ امریکی حکومت کیوبا میں آزادی کی روح کو کچلنے کے لئے کوئی کارروائی نہیں کر سکتی ۔۔۔ صدر کینیڈی نے توقع ظاہر کی ہے کہ روسی حکومت کیوبا کے حالات کی آڑ لے کر دنیا کے دوسرے علاقوں میں جنگ کے شعلے فروزاں نہیں کرے گی۔

کل رات روسی سفیر منشکوف کو امریکی دفتر وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا۔ جہاں انہیں مسٹر خروشیف کے نام صدر کینیڈی کا جوابی پیغام دیا گیا۔ روسی سفیر نے امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک سے مختصر سی گفتگو کی۔

کیوبا میں فضائی اڈوں اور تیل کے کارخانوں پر بمباری

ہوانا پر بمباری کی کوشش ناکام بنا دی گئی ۔ کاسترو حکومت کا دعویٰ

میکسیکو ۲۰ اپریل۔ فیڈل کاسترو کے مخالف جمہوری محاذ نے اعلان کیا ہے کہ کیوبا کی فضائی فوج کے ایک ہوائی اڈے پر کل رات ہمارے طیاروں نے بمباری کی۔ یہ دعوے بھی کیا گیا ہے۔ کہ باغی طیاروں نے خلیج ہوانا کے قریب شیل اور ٹیکسا کو کے تیل صاف کرنے والے کارخانوں پر بھی بم برسائے۔ کیوبا ریڈیو نے بتایا کہ ایک بی ۲۶ قسم کے بمبار طیارے نے سان انتونی ڈی۔ یہ تو کے فضائی اڈے پر بم گرانے کی ناکام کوشش کی یہ ہوائی اڈہ ہوانا کے قریب واقع ہے۔ سواپ کے جزیرے پر کاسترو کے مخالفوں نے جو ریڈیو سٹیشن قائم کیا گیا ہے۔ اس کے ایک نشریہ میں اس دعوے کی تصدیق کی گئی ہے کہ بی ۲۶ قسم کے طیاروں نے کل رات ہوانا اور سانیاگو کے ہوائی اڈے پر بم برسائے۔ میامی سے ایجنسی فرانس کے نامہ نگار نے اطلاع دی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال کو مورخہ ۹ اپریل ۱۹۶۱ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نواسی اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحومؓ کی پوتی ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور خاندان حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا کرے۔ اور والدین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۰ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف اور بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے ۔۔۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری

رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور اقدس کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ ۲۰ اپریل۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کی سالانہ کانفرنس

ڈھاکہ (بذریعہ تار) انجمن احمدیہ پاکستان کی ۴۲ ویں سالانہ کانفرنس مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۶۱ء سے دار التبلیغ ۴ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ مشرقی پاکستان کی کانفرنس بھی منعقد ہوگی۔ جو مورخہ ۲۲ اپریل بروز ہفتہ ۹ بجے صبح شروع ہو کر ۱۲ بجے دوپہر تک جاری رہے گی۔

امراء صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے ضروری گزارش

جماعت کی آئندہ تبلیغی ضرورتوں کے پیش نظر امسال مجلس مشاورت میں یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے لئے بھجوائے۔ چنانچہ نمائندگان نے اس تجویز کو منظور کر لیا تھا۔ اور ساتھ ہی ایک بورڈ کا تقرر کیا گیا تھا۔ جو ان وجوہات کو معلوم کرے جو جامعہ احمدیہ میں کثرت سے طالب علم داخل ہونے میں روک بن رہی ہیں۔ تاکہ ان موانع کو دور کیا جائے۔ مجلس مشاورت کے اس فیصلے کے پیش نظر جملہ امراء صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے التماس ہے کہ اولاً وہ اپنی اپنی جماعتوں میں پوری پوری کوشش کرکے جامعہ میں طلباء کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں۔ دوسرے یہ کہ جس دوست کے ذہن میں کوئی مفید تجویز جامعہ احمدیہ کے بارے میں ہو۔ اس سے بھی مطلع فرمائیں۔ تاکہ جامعہ احمدیہ کی ترقی کے لئے مناسب تجاویز بورڈ کے سامنے رکھی جاسکیں۔

وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ (ضلع جھنگ)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ؍ اپریل ۱۹۶۱ء

"نگار" کے جوابات میں ہمارے لئے بھی عبرت ہے

الفضل ۱۹ ؍ اپریل ۱۹۶۱ء کی اشاعت میں ہم نے مولانا نیاز فتحپوری کے ماہنامہ "نگار" سے ایک صاحب غلام محمد شاہ کشمیری کے احمدیت پر اعتراضات اور نگار کی طرف سے انکے جوابات درج کئے ہیں۔ پہلے سوال کا متعلقہ حصہ اور نیاز صاحب کے جواب کو ہم یہاں پھر نقل کرتے ہیں۔

"جن دنوں میرا رجحان کمیونزم کی طرف تھا میں "نگار" کے ایک ایک لفظ سے متفق تھا۔ لیکن روحانی بے چینی اور ذہنی انتشار کمیونزم کی لازمی پیداوار ہے اسی انتشار نے آہستہ آہستہ میرا روحانی سکون سلب کر لیا اور میں پھر حقیقت کی تلاش میں سرگرداں رہا۔ انہی دنوں میں احمدی جماعت سے میری دلچسپی بڑھنے لگی۔ ایک احمدی صاحب سے کتابیں ملتی رہیں جو ایک "صحابی مرزا صاحب" کے فرزند ارجمند تھے۔ میں شوق و ذوق سے مطالعہ میں غرق ہو گیا لیکن میری رہنمائی اسی دوست کے گھریلو ماحول نے کی۔ سب بیٹے باپ سے الگ جس باپ کو فخر تھا کہ اس نے مرزا صاحب کو دیکھا ہے اور جن کے آگے اب رضی اللہ عنہ لکھا جاتا ہے اسی باپ کو یہ احمدی بیٹے طرح طرح کی تکالیف پہنچاتے تھے اس نے میرے ذہنی انتشار کو اور بھی بڑھا دیا۔ اور میں نے بہائی تحریک کی طرف رجوع کیا لیکن معلوم ہوا کہ یہاں اس جماعت میں صرف وہ احمدی ہیں جو احمدیت چھوڑ کر بہائی بن گئے ہیں۔ اس احمدیت کے دوسری شیخ سے خدا خدا کرکے میں بچ کے نکل گیا۔

(نگار) حیرت ہے کہ احمدی جماعت کے صرف چند افراد کے اخلاق کو دیکھ کر آپ میں ذہنی انتشار پیدا ہو گیا۔ احمدی جماعت فرشتوں کی جماعت نہیں کہ اسکے تمام افراد معصوم و بے گناہ ہوں اگر بعض افراد کسی جماعت کے بد اخلاق ہوں تو اس کے معنی یہ نہیں کہ ساری جماعت اور ان کی تعلیم ہی کو ناقص قرار دیا جائے کیا عہد نبوی اور عہد خلافت راشدہ میں منافق نہ پائے جاتے تھے اور کیا آپ حقیقت کے پیش نظر عہد صحابت کی تعلیم کو بھی تعلیم احمدیت کی طرح ناقص قرار دیں گے؟"

نیاز صاحب نے جو اعتراض کا جواب دیا ہے وہ معترض کا مونہہ بند کرنے کے لئے بے شک کافی ہے یہ درست ہے کہ ہر ایک جماعت کے بعض افراد بھی غلط رویہ اختیار کرتے ہیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ ان افراد کے ذریعہ جماعت کے لئے بھی ایک نہایت اہم عبرت کا سبق ہے ہم نے معترض کے سوال کو اس لئے یہاں دہرایا ہے کہ اگرچہ یہ ٹھیک ہے کہ الٰہی جماعتوں میں بھی منافق ہوتے ہیں تاہم اس کی زد ہر فرد جماعت پر پڑتی ہے اور اگر ہم میں سے کوئی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ نہ صرف اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ تمام جماعت ہی کو بدنام کرتا ہے۔ جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ بعض لوگ اس کمزوری کو دیکھ کر ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور جیسا کہ معترض کی صورت میں ہوا ہے ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں۔

یہ شخص ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ مطالعہ سے کسی نہ کسی حد تک احمدیت سے ضرور متاثر ہوا ہو گا۔ لیکن ایک احمدی خاندان کی کمزوری نے اسکو سخت ٹھوکر لگائی اور اگر اس کو یہ ٹھوکر نہ لگتی ممکن ہے نہایت مخلص احمدی بن جاتا اب سلسلہ کا مخالف بن گیا ہے۔ اگرچہ جیسا کہ نیاز صاحب نے واضح کیا ہے چند افراد کی بے عنوانی سے ساری جماعت اور اس کی تعلیم پر حکم لگانا صحیح نہیں لیکن تمام انسان یکساں طور پر نہ تو متاثر ہوتے ہیں اور نہ یکساں طور پر سوچتے ہیں۔

بہر حال ٹھوکر کھانا خواہ ٹھوکر کھانے والے کی کمزوری طبع پر ہی کیوں نہ دلالت کرتا ہو ہم احمدیوں کے لئے اس میں ضرور سامان عبرت ہے خاص کر نوجوانوں کے لئے جو شاید دل سے تو واقعی ایماندار ہوں مگر بعض اوقات جوش اور خود غرضیوں کی وجہ سے ایسا کردار پیش کرتے ہیں جس سے دوسروں کو ٹھوکر لگنے کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ ہر دوست اس بات کا خاص طور پر خیال رکھے کہ اگر اس نے احمدیت کو قبول کیا ہے تو اس کو لازم ہے کہ اسلام کا سچا نمونہ بنے اس کو دیکھ کر مخالف بھی راہ مستقیم کی طرف آئیں نہ کہ الٹا وہ جماعت کی بدنامی کا باعث ہوں۔

جماعت احمدیہ بھی ایک ننھا بچہ ہے جو اندھی دنیا کی رہنمائی کے لئے کھڑا ہوا ہے

موقر ہفت روزہ "لاہور" کے "جہت رحمن ہوں" کے کالم سے

"موٹر سائیکل رکشا والے کے اچانک اپنے مسافر سے معاوضہ کی کمی و بیشی پر نا زیبا بحث شروع کر دینے سے نیلہ گنبد کی مسجد کے سامنے ٹریفک کو "جام" کرکے رکھ دیا تھا۔ اور اس ابریا کے خٹ پاتھوں پر بے غرض پھرنے والوں نے ــــ دُور سے کوئی حادثہ جان کر لپکنا دوڑنا شروع کر دیا تھا میں مسجد کے اندر سے عصر کا فریضہ ادا کرکے نکل رہا تھا۔ آئل پمپ کے پاس ہی "بھلے پکوڑیوں" والے کی ریڑھی کے گرد کھڑی ایک فیملی پکوڑیاں اور چاٹ اڑا رہی تھی۔ کہ ادھر ریڑھی والے نے فیملی کے سب سے چھوٹے رکن کی طرف ہاتھ بڑھایا اور وہ پلیٹ سے ــــ بے نیازانہ پہلو بچاتی کرکے گاڑیوں اور تانگوں سے بچتا بچاتا دوسری جانب کے پلاٹ والے فٹ پاتھ کی طرف دوڑ پڑا

کھلتے ہوئے گندمی رنگ کا
سات آٹھ سالہ بچہ پاؤں میں بوٹ
سفید جرابیں۔ بلیشے کے رنگ کی
نیکر سفید قمیص صاف کھلتے ہوئے
نقوش اور سنہری بال ــــ
موٹی موٹی آنکھیں!

اور اس کے اس "اچانک" پلٹے کی وجہ نہ سمجھتے ہوئے فوراً اس کی ماں نے کہنا شروع کیا اے جاوید! ارے بے بی کدھر؟ یہ دیکھو پلیٹ! لو نہ! دیکھو گاڑیوں سے بچ کر ــــ اور پھر ہم نے دو ہی منٹ میں دیکھا

بے بی نے بھاگ کر ایک اندھے
کی لاٹھی پکڑلی۔ جو کسی تانگے سے
ٹکرا ہی چاہتا تھا اور اسے ایک
ماہر راہبر کی طرح گاڑیوں اور تانگوں
سے بچا بچا کر یوں لانے لگا جیسے
کیچڑ اور دلدل سے اٹے ہوئے راستوں
کے بیچوں بیچ کسی سوکھی ہوئی پگڈنڈی
پر سے کوئی ماہر کوچوان گھوڑے
کی باگ پکڑے اسے کھینچے لارہا ہو

یہاں تک کہ دونوں اس فٹ پاتھ پر پہنچ گئے ــــ اور اندھا بوڑھا اپنے معصوم راہبر کو بہتی بے نور آنکھوں سے دیکھنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے پھڑکتے ہوئے ہونٹوں سے دعائیں دیتا ہوا آگے کی سمت روانہ ہو گیا ــــ اور ننھے راہبر نے آتے ہی ہاتھ جھاڑنے اور رومال سے پونچھنے کے بعد کچھ اس بے تکلفی سے ریڑھی والے سے چمچہ اور پلیٹ لے کر اپنے حصہ کی چاٹ نوش جان کرنی شروع کی۔ جیسے

ـــ اس قسم کی خدمت خلق اس کا روز کا معمول ہو؟
ـــ اللہ تعالیٰ کی معذور اور دکھی مخلوق سے ہمدردی اس کی فطرت ثانیہ ہو۔
ـــ جیسے اس نے کوئی ایسا ہی معمولی کا کام انجام دیا ہے جیسے کہ قمیص پہننا یا بوٹوں کو پالش کرنا۔

میں نے دیکھا۔ اس کی ماں کی نگاہوں میں بیچ تحسین و آفریں کے آنسو تھے!

اور پھر ــــ میں نہ جانے کب تک!

ــــ وہیں کھڑا قوم کے اس نوخیز راہبر اور دکھیاروں کے اس پیدائشی ہمدرد کو دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں یہ دعا مانگتا رہا۔

یا الٰہ العالمین! یہ درد
اس قوم کے ہر دل کو بخش دے
ــــ یہ نورِ وطنِ عزیز کے ہر شی
کی آنکھ کو عطا کر دے! آمین!"

اس واقعہ سے ہمیں جماعت احمدیہ کی پوزیشن کا احساس بڑے زور سے ہو رہا ہے یہ جماعت بھی دنیا کے بڑے بڑے اداروں۔ جماعتوں قوموں اور ملکوں کے درمیان ایک ننھے سے بچہ کی حیثیت رکھتی ہے جو اس ادعا سے کھڑی ہوئی ہے کہ وہ اندھی دنیا کو فلسفہ۔ سائنس دہریت۔ بے یقینی۔ ناخدا ترسی اخلاق باختگی کے حادثوں سے نکال کر اسلام کے کن رشد سلامتی پر رہنمائی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور کی گئی ہے۔

واقعی جماعت احمدیہ اس وقت ایک ننھے بچے کی حیثیت ہی رکھتی ہے لیکن وہ ہر بات سے بے پرواہ ہو کر اپنی طفلانہ پوزیشن کو خاطر میں نہ لا کر۔ دنیا کے عظیم حادثوں سے بچتی بچاتی شرک و کفر کے طوفانوں میں گھس گئی ہے آسمان کے فرشتے اس کی یہ جسارت دیکھ کر سخت حیرت میں ہیں کفر کا سمندر طوفانوں کی آغوش میں موجوں کے تھپیڑے مار رہا ہے اور احمدیت کی ننھی سی کشتی نوح ڈگمگاتی ہوئی سب کو سوار ہونے کی دعوت دیتی اپنے معبود حقیقی کے اشاروں پر بے خوف و خطر اپنی منزل کی طرف چلی جارہی ہے۔

اے کشتی نوح کے ننھے کشتی بانو تم پر خدا کی رحمت ہو۔ اے احمدیت کے ننھے بچو! دلیری سے اور جرأت سے اپنے فرض منصبی کو سرانجام دو۔ تم کو اسی لئے کھڑا کیا گیا ہے کہ دنیا کے لالچ اور حرص و ہوا اور ہر قسم کی چاٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ تمام دنیا کے خزانوں کو جو تمہیں فرض منصبی سے منحرف کرنے کے لئے شیطان نے ہر سمت بکھیر رکھے ہیں لات مارتے ہوئے۔ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ اور اندھی دنیا کو نحاشی ذہنی اور عقلی بیماریوں کی ٹھوکروں سے بچاتے ہوئے اسلام کے پرامن دامان کنارے پر لے آؤ اس کے بعد زمین خود بخود اپنے خزانے تمہارے پاؤں پر نثار کر دے گی۔ اپنی نعمتوں کے ذخیرے تمہارے سامنے ڈال دے گی اور آسمان کی برکات تمہیں اپنی آغوش میں بھینچ لیں گی۔ آج بے شک تم ایک ننھے بچہ کی حیثیت رکھتے ہو۔ مگر تم وہ کارنامے کرکے دکھاؤ۔ بڑے بڑے ان کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو جائیں۔ آسمان کے فرشتے تمہارے کارنامے دیکھ کر

(باقی ص [illegible] پر)

سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا میں تبلیغ اسلام

یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں تقاریر۔ رسالہ "اسلام" کی اشاعت

ریڈیو پر انٹرویو۔ پریس میں چرچا

رپورٹ از اکتوبر تا مارچ سنہ ۱۹۶۱ء

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن

سوئٹزرلینڈ گو چھوٹا سا ملک ہے تاہم عیسائیت کی تبلیغ کے لحاظ سے اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس ضمن میں چند اعداد و شمار دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے۔ ساری دنیا میں اس ملک کے کیتھولک عیسائیوں کی طرف سے ہی ایک ہزار آٹھ صد مبلغ کام کر رہے ہیں یہ لوگ ایک "مشن سال" مناتے ہیں اور تبلیغی کاموں کے لئے چندے اور عطایا جمع کئے جا رہے ہیں۔ جنوری کے شروع میں ایک اتوار کے روز ۱۹۲ عیسائی مبلغ مختلف ممالک میں بھجوائے گئے (واضح رہے کہ سوئٹزرلینڈ میں اکثریت پراٹسٹنٹ عیسائیوں کی ہے کیتھولک کی نہیں۔ اور پراٹسٹنٹ فرقہ کی تبلیغی مساعی اس کے علاوہ ہیں) یہ لوگ ستر ہسپتالوں اور اڑھائی صد دیگر علمی اداروں میں کام کرتے ہیں۔ ان کے ذریعہ ۲½ لاکھ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔

پراٹسٹنٹ فرقہ والوں کی ایک تبلیغی انجمن Basler Mission کے نام سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ان کے ۲۲۶ پادری اساتذہ، ڈاکٹر اور نرسیں مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں

اس کے مقابلہ میں ہمارا چھوٹا سا ایک مشن سوئٹزرلینڈ میں اور آسٹریا میں کام کر رہا ہے۔ تاہم تاریخ کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ لوگ ہماری عظمت کے قائل ہیں۔ اور سمجھ رہے ہیں کہ گویا یہاں بہت سے کارکن لگے ہوئے ہیں۔ ذیل میں اپنی ناچیز مساعی درج کی جاتی ہیں۔

آسٹریا میں تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا متعدد مجالس، سکولوں اور یونیورسٹیوں میں اسلام پر تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ سب سے اہم اس سلسلہ میں آسٹریا کے مختلف شہروں میں لیکچر ہیں۔ چنانچہ آسٹریا کے دورہ کے سلسلہ میں مورخہ ۶ اکتوبر کو ایک جگہ Hollabrunn میں پبلک یونیورسٹی میں خاکسار کا لیکچر "اسلام کی روحانی دنیا" کے موضوع پر ہوا۔ حاضری بہت خوشکن تھی۔ اور سامعین نے یہ مفصل لیکچر بہت شوق اور توجہ کے ساتھ سنا۔ مورخہ ۱۳ اکتوبر کو وی آنا میں ایک لیکچر "اسلام اور نئی اسلام" کے موضوع پر ہوا۔ اس کے بعد اسلام پر ایک اور لیکچر وی آنا میں مورخہ ۲۰ اکتوبر کو ہوا۔ بعد میں سامعین کو ان کی خواہش پر لٹریچر پیش کیا گیا۔ اس سفر کے دوران میں خاکسار نے سالزبرگ۔ وی آنا۔ ہولابرن آ۔ گراز میں مختلف اداروں سے ملاقاتیں کر کے آئندہ لیکچروں کا اجمالی پروگرام طے کیا۔ وی آنا کے احمدی افراد سے متعدد ملاقاتیں انفرادی اور اجتماعی رنگ میں کی گئیں۔ تبلیغ کے کام کو وسعت دینے کے ذرائع پر غور کیا گیا۔ وہیں ایک آسٹرین نومسلم میاں بیوی کا نکاح ان کی خواہش پر اسلامی طریق پر بھی پڑھا گیا۔ ان کی شادی قبول اسلام سے پہلے کی ہے

دسمبر ۱۹۶۰ء میں شہر انزبرک کی یونیورسٹی میں دو لیکچروں کا انتظام تھا۔ جن کا اعلان علاوہ اخبارات کے ریڈیو کے ذریعہ بھی کیا گیا۔ اکتوبر والے لیکچروں کا اعلان بھی پوسٹروں اور ریڈیو کے ذریعہ ہوا تھا۔ مورخہ ۵ دسمبر کو خاکسار نے اسمٰعیلی فرقہ اور موجودہ اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ اور سلائیڈز دکھائیں۔ مورخہ ۶ دسمبر کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ نیز تعلیم الاسلام پر ایک تقریر ہوئی۔ بعد میں بعض سامعین نے علیحدہ بیٹھ کر مزید سوالات کے ذریعہ معلومات حاصل کیں۔

سوئٹزرلینڈ میں تقاریر

مورخہ ۱۹ دسمبر کو ایک علمی طبقہ کے سامنے ان کی خواہش پر عربی زبان کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر کی اور عربی زبان کی خوبیوں اور کمالات کو بیان کیا۔ یہ تقریر زیورک میں ہوئی۔

مورخہ ۲۳ جنوری کو زیورک میں نوجوان عیسائیوں کے ایک جلسہ میں ایک پادری صاحب کی طرف سے اسلام پر تقریر کی دعوت ملی ہوئی تھی۔ چنانچہ خاکسار نے پہلے تقریر کی۔ اور اس کے بعد دیر تک سامعین کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔

مورخہ ۲۰ مارچ کو شہر بازل میں ایک سیکنڈری سکول کی پانچ بڑی کلاسز کے سامنے اسلام پر تقریر کی۔ اور منتظمین کی خواہش پر تاریخی لحاظ سے بھی اسلام کی ابتدا پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں علاوہ کثیر التعداد طلباء کے چھ اساتذہ بھی شامل ہوئے۔

مورخہ ۲۲ مارچ کو ملک کے دارالحکومت برن میں "اسلام کی روحانی دنیا" کے موضوع پر ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی۔ اور بعد میں سوالات کے جواب دیئے۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ اور اسلامی تعلیم کو اچھوتے رنگ میں سن کر متاثر ہوئے ایک صاحبہ نے بعد میں خاص طور پر شکریہ کا خط لکھا۔ اور رسالہ "اسلام" کی خریداری کی اطلاع دی۔

مورخہ ۲۸ مارچ کو زیورک میں "صابیہ ازرق" کے ایک گروپ کے سامنے اسلامی اصولوں کو پیش کیا گیا۔ اور اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کر کے دکھایا گیا۔ اس تقریر کے بعد دیر تک سوال و جواب ہوتے رہے۔ اور رسالہ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" سامعین میں تقسیم کیا گیا۔

رسالہ "اسلام"

گزشتہ سال کے شروع سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ماہانہ رسالہ "اسلام" کی مقبولیت میں خاص اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایک وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ اب آہستہ یہ رسالہ بطور اسلام کی آواز کے اپنا نام پیدا کرتا جاتا ہے۔ چنانچہ اب علاوہ سوئٹزرلینڈ آسٹریا اور جرمنی کے حسب ذیل ممالک میں بھی پڑھا جاتا ہے۔ ہالینڈ۔ ڈنمارک۔ سویڈن۔ ناروے۔ بیلجیم۔ فرانس۔ مشرقی جرمنی۔ انگلستان۔ سپین۔ یوگوسلاویہ۔ پولینڈ۔ ٹرکی۔ فلسطین۔ مصر۔ الجزائر۔ افریقہ کے ممالک۔ شمالی امریکہ۔ کینیڈا۔ انڈونیشیا۔ پاکستان وغیرہ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ کے چھ شمارے تیار کئے گئے۔ اور کل قریباً ۱۸½ صد کی تعداد میں لوگوں کو بھی دیا۔ علاوہ ازیں جرمنی

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وقف زندگی کی اہمیت

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے۔ اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو انکو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فله اجره عند ربه ولا خوف علیهم ولا هم یحزنون۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے۔ اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ جب اسکو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے۔ تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرام اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸-۹۹)

جرمنی میں تقسیم کے لئے چھ صد مزید پرچے بھی بھجوائے گئے۔ جنوری میں سالانہ نمبر نکالا گیا جو بہت سے نئے افراد کو بطور نمونہ ارسال کیا گیا۔ جو مضامین وقتاً فوقتاً درج کئے گئے ان کا نمونہ یہ ہے۔ نبی اسلام۔ زندہ اور کلام کرنے والا خدا۔ عورت کا درجہ اور جنت۔ تاریخ کلیسا۔ اسماعیلی فرقہ۔ سوچنے والوں کے لئے۔ تحریک جدید۔ نیک و بد کی شناخت کا درخت۔ نئے عہد نامہ کی اصل زبان۔ سائنس کی ترقی اور انسان۔ نبوت کیا ہے؟ خلافت کی اہمیت۔ صنعتی ترقی کے باوجود بار بنیادی۔ اسلام اور کمیونزم۔ اسلام اور مغرب۔ تدریں اور اعلان سے۔ اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور۔ صدر آئی سن ہوور سے انٹرویو۔ اسلام دوسروں کی نظر میں۔ اسلام یورپ اور افریقہ میں۔ مشرکانہ تعلیم؟ کانگو۔ اسلام۔ عیسائی۔ انسان بطور "ناقۃ اللہ"۔ مصلح موعود کی پیشگوئی۔ ڈاکٹر ڈوئی کی آسامی۔ یورپین مشنز۔ رمضان۔ احادیث۔ ریویو کتب وغیرہ۔ رسالہ کا سالانہ نمبر حجم اور تعداد میں بھی بڑھ کر شائع ہوا۔ تین اخبارات میں اس کا اعلان شائع کرایا گیا۔ مطالبہ کرنے والے احباب کو نمونہ کا پرچہ بھجوایا گیا اور انفرادی خطوط بھی لکھے گئے۔

تالیف و تصنیف

علاوہ رسالہ "اسلام" کے مزید لٹریچر بھی طبع کرایا گیا۔ ایک رسالہ "نبی اسلام" کے موضوع پر تیار کیا گیا۔ ایک اور رسالہ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر بائیبل میں" تیار کیا گیا۔ ایک تیسرا رسالہ "تاریخ قرآن" کے نام سے چھپوایا گیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ اس مشن کی طرف سے جرمن زبان میں مختلف قسم کا لٹریچر تیار ہو چکا ہے اور اس سلسلہ میں مزید کوشش جاری ہے۔ خدا تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ آمین۔

دیباچہ انگریزی تفسیر القرآن کے ایک حصہ کا خلاصہ خاکسار پہلے تیار کر چکا تھا۔ اب مرکز کی ہدایت کے مطابق فرانسیسی ترجمہ قرآن کریم میں استعمال کرنے کے لئے سوانح حیات والے حصہ کا خلاصہ تیار کرنے کی بھی توفیق خاکسار کو ملی۔ چنانچہ یہ کام اب بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکا ہے۔

احمدیہ گزٹ

عرصہ سے اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ نئے مسلمان ہونے والے افراد کو خطاب کرنے کے لئے کوئی پرچہ جاری کیا جائے جس کے ذریعہ ان کی دینی و روحانی تربیت کے علاوہ ان کا تعلق مشن اور مرکز سے مضبوط ہو سکے اور چندوں کی تحریکیں کی جا سکیں وغیرہ۔ چنانچہ اس سال کے شروع سے اس غرض کو پورا کرنے کا سامان "احمدیہ گزٹ" کے اجراء کی شکل میں میسر آیا۔ جس کے تین شمارے اس وقت تک نکل چکے ہیں۔ "احمدیہ گزٹ" میں مشن و مرکز سے متعلقہ خبریں درج کی گئیں۔ تحریک جدید اور چندہ عام میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین کی دو تقاریر کا خلاصہ درج کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ذریعہ سے تربیت میں بہت مدد مل رہی ہے۔ نیز رسالہ "اسلام" کے صفحات پر جو دباؤ تنگیٔ حجم کے باعث تھا وہ بھی کم ہو رہا ہے۔ تاہم جلد یا بدیر رسالہ "اسلام" کے حجم کو بھی بڑھانا پڑے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

ریڈیو انٹرویو۔ ملاقاتیں۔ پریس

ایک روز سوئس ریڈیو کا ایک نامہ نگار انٹرویو کی غرض سے آیا۔ اس نے اسلامی ممالک کے رسم و رواج کے بارہ میں سوالات کئے۔ بالخصوص نئے سال کے تہوار کے بارہ میں موقعہ کی مناسبت سے رمضان کا ذکر بھی آیا۔ یہ انٹرویو مورخہ ۱۲ مارچ کو نشر ہوا۔ مورخہ ۱۳ فروری کو زیورک میں کمیٹی "مذہبی دنیا" کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی۔ مصری آرٹ کی ایک نمائش میں شامل ہونے کی دعوت خاکسار کو ملی۔ اس تقریب پر بعض اعلیٰ احکام سے ملنے کا موقعہ ملا۔ ایک روزانہ اخبار کو ایک خط لکھا گیا۔ ایک اور روزانہ اخبار کو ایک مضمون لکھ کر بھجوایا گیا۔ اور بعض ایڈیٹران سے رابطہ قائم کیا گیا۔ ایک اخبار میں ہمارے رسالہ "اسلام" کے ایک مضمون "اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور" کے جواب میں ایک مضمون شائع ہوا۔ اس کے بعد گمنام خط بھی موصول ہوئے جن میں سخت کلامی تھی۔ اخبار مذکورہ کے مضمون کا ایک مختصر سا جواب نوٹ کی شکل میں رسالہ "اسلام" میں شائع کیا گیا۔ بہت سے تراشے اخبارات کے موصول ہوئے۔ ایک خاص رجحان ان میں پایا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا خاص طور پر ذکر آتا ہے اور نہیں گویا عیسائیت کے لئے خطرہ کا باعث قرار دیا جاتا ہے۔ ان لوگوں کو اب ہم سے فی الواقع خطرہ محسوس ہونے لگا ہے۔ اخبارات میں اس امر کا چرچا بھی تکرار سے آ رہا ہے کہ جماعت احمدیہ افریقہ میں عیسائی مبلغین کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

ملاقاتوں کے سلسلہ میں بعض افراد کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک روز سوڈان کے Sales Promotion officer ملنے آئے اور ہمارے کام کی تفاصیل کا علم حاصل کر کے بہت خوش ہوئے اور حیرت کے ساتھ یہ بھی پوچھا کہ یہ سارا کام آپ اکیلے کس طرح کر رہے ہیں۔ نہ آپ کا کوئی سیکرٹری ہے نہ کوئی دوسرا مددگار۔ ایک روز ایک صاحب Herr schephy جرمنی شہر Stuttgart سے ملنے آئے۔ دو ترک افراد چند مرتبہ ملے اور اسلامی خدمات کو بہت سراہا۔ ایک اور ترکی خاتون احمدیت کا شوق سے مطالعہ کر رہی ہیں۔ ایک روز پادریوں کے ایک مدرسہ کے ایک طالب علم ملاقات کے لئے آئے۔ انہیں موزوں طریق پر عیسائیت کی خامیوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس سے پہلے اسی ادارہ کے ایک اور صاحب مورخہ ۱۲ ستمبر کو آئے تھے۔ اور مباحثہ کے رنگ میں ایک گفتگو کا ٹیپ ریکارڈ تیار کر کے لے گئے تھے۔ ایک روز انڈونیشین سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری اپنے کلچرل اور پریس اٹیچی کے ساتھ ملنے آئے۔ انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔ ایک روز لبنان کے ایک بزرگ دو مزید معززین کے ساتھ ملنے آئے۔ ان پر ہماری مطبوعات کا بہت اثر تھا۔ چنانچہ بہت سا لٹریچر لے گئے۔ خاکسار کو مسجد کے سلسلہ میں چند بار دار الحکومت برن جانے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ پاکستان کے سفیر اور فرسٹ سیکرٹری سے ملاقاتیں ہوئیں۔ نیز جمہوریہ عربیہ کے کلچرل سیکشن کے افسر، ایرانی سفارتخانہ کے کونسلر، تیونس کے منسٹر اور مراکو کے منسٹر سے ملاقاتیں کر کے انہیں جماعت احمدیہ کی مساعی سے آگاہ کیا گیا۔ عربی زبان میں لٹریچر بھی ان لوگوں کو مہیا کیا گیا۔

تقسیم لٹریچر۔ متفرق۔ بیعتیں

علاوہ سوئٹزرلینڈ کے آسٹریا بھی لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ نیز سویڈن، ناروے، انگلستان، امریکہ، ٹوگو، پولینڈ، مغربی جرمنی، مشرقی جرمنی وغیرہ ممالک میں بھی انفرادی طور پر مشن کی مطبوعات ارسال کی گئیں۔ "ریویو آف ریلیجنز" کے قریباً دس نسخے لوگوں کو بھجوائے گئے۔ نئی مطبوعات کے نسخے اخبارات کو بغرض ریویو نیز لائبریریوں کو بھجوائے گئے۔ یوگوسلاویہ کے مہاجر مسلمانان مقیم پیرس کی درخواست پر صدر ٹیٹو کو ایک مراسلہ لکھا گیا تا وہ مسلمانوں کی جائیدادیں واگذار کروائیں اور مذہبی پابندیاں دور کروائیں۔ صدر آئزن ہوور کو ایک نوٹ کا ترجمہ بھجوایا گیا جو ان کے اس طریق کے بارہ میں رسالہ "اسلام" میں لکھا گیا تھا کہ وہ بالعموم اپنی تقریروں میں خدا تعالیٰ کا بھی ذکر کرتے اور اسی سے نصرت طلب کرتے ہیں۔ اس پر صدر کے پریس سیکرٹری کی طرف سے شکریہ کا خط آیا۔

آسٹریا کے دورہ کے دوران میں دو افراد کو ایک جیلخانہ میں ملا۔ ان لوگوں کو اسلام سے دلچسپی تھی۔ ایک صاحب نے اسلام بھی قبول کر لیا تھا۔ اس موقعہ پر دوسرے صاحب نے بھی بیعت کر لی۔ فالحمد للہ۔ اور ان کے بارہ میں جیلخانہ کے ڈائریکٹر کو خط لکھا گیا۔

اسی اثناء میں ایک مشہور لیکچرار مصنف پادری Dr. Bannath سے ملاقات ہوئی۔ یہ صاحب اسلام کی تائید میں تقریریں کرتے ہیں۔ اردو اور بعض دوسری مشرقی زبانیں بھی جانتے ہیں۔

مورخہ ۱۹ مارچ کو عید الفطر کی تقریب منائی گئی۔ شامل ہونے والے احباب کو کھانا بھی کھلایا گیا۔ مورخہ ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان کی تقریب میں برن جا کر شامل ہوا۔

مقامی اراکین جماعت کے اجلاس وقتاً فوقتاً منعقد ہوتے رہے۔ تحریک جدید کے چندوں کی تحریک کی گئی۔ وعدے مرکز میں بھجوائے گئے۔ بہت سے احباب نے سو فیصدی چندہ ادا کر دیا ہے۔ جن کی فہرست ۲۹ رمضان والی دعائیہ فہرست میں شامل تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دو افراد نے بیعت کی۔ فالحمد للہ۔

میرے بندوں سے کہہ دے!!!

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ (سورۃ ابراہیم ع ۵)

(ترجمہ) (اے رسول) میرے ان بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں کہہ دے کہ وہ اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس دن نہ کوئی بیع (وشراء) ہوگی اور نہ ہی کوئی گہری دوستی۔ نماز کو عمدگی سے سنوار کر پڑھیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے پوشیدگی میں بھی اور ظاہر طور پر (بھی) ہماری راہ میں خرچ کیا کریں" !!!

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

خبرنامۂ اقوام متحدہ کی اطلاع

حالی ہی میں خبر نامۂ اقوام متحدہ میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ:۔

"اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارے (یونیسکو) کے زیر اہتمام ہر سال ترجموں کی ایک فہرست" انڈکس ٹرانسلیشنم" کے نام سے شائع ہوتی ہے۔ اس کا نیا بارھواں ایڈیشن حال ہی میں چھپ کر آیا ہے۔ اس فہرست پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۵۹ء کے دوران میں روس کے وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف کے کارناموں اور تقریروں کے اتنے ترجمے ہوئے ہیں کہ ان کا درجہ ولادیمیر لینن سے بھی بڑھ گیا ہے۔ زیادہ تر ترجمے سوویٹ یونین ہی کی مختلف زبانوں میں ہوئے ہیں۔ پچھلے چند سالوں میں لینن کا نام سر فہرست تھا۔ لیکن اب لینن کے ۱۷۴ ترجموں کے مقابلے میں مسٹر خروشیف کے ۱۹۸ ترجمے بازی لے گئے ہیں

ان دونوں کے فوراً بعد ایک ایسی کتاب درج ہے جس کا کوئی ایک مصنف نہیں ہے وہ کتاب بائیبل ہے ۱۹۵۹ء میں اس کے ۱۷۱ ترجمے چھپے ہیں"۔

(خبرنامہ اقوام متحدہ یکم مارچ ۶۱ء)

● —— اس خبر سے ظاہر ہے کہ ۱۹۵۹ء میں سب سے زیادہ تراجم ایک ایسے ملک کے لیڈر اور رہنما کی تقریروں اور کارناموں کے ہوئے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتا۔ مذہب کا دشمن ہے اور اپنی بے دینی اور دہریت پر فخر کرتا ہے۔

●● —— دوسرے نمبر پر جس کتاب کے تراجم غیر معمولی طور پر نہایت کثرت سے ہوئے وہ بائیبل ہے جو عیسائیت یعنی تثلیث اور صلیب کے علمبرداروں کی مذہبی کتاب ہے۔

گویا اگر تراجم کی کثرت کے لحاظ سے وسیع جدوجہد اور ہمہ گیر پراپیگنڈا کا اندازہ لگایا جائے تو اس میں سر فہرست اس ملک کا نام آتا ہے جو دہریت اور بے دینی کی اشاعت میں مصروف ہے اور دوسرے درجہ پر عیسائیت ہے۔ اس خبر کو پڑھ کر طبعاً ہر ایک دردمند مسلمان کے دل میں یہ خواہش اور تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ کاش دنیا میں سب سے وسیع جدوجہد اشاعت اسلام کے لئے ہوتی اور سب سے زیادہ تراجم قرآن پاک کے شائع ہوتے!

لیکن محض خواہش سے کیا بنتا ہے۔ جب تک کہ اس کے لئے عملی جدوجہد نہ کی جائے جماعت احمدیہ اپنی بساط کے مطابق اس مقدس کام کے لئے سرگرم عمل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسکے غیر معمولی طور پر نیک نتائج بھی ظاہر ہو رہے ہیں لیکن مندرجہ بالا خبر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہمیں بھی ابھی اپنی جدوجہد اور قربانیوں کی رفتار کو کتنا تیز کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمارے اولوالعزم امام کا پروگرام

جماعت احمدیہ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کی کئی اہم زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم شائع ہو چکے ہیں اور ان کی اشاعت وسیع سے وسیع تر ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ بائیبل کے تراجم جس کثرت سے شائع ہو رہے ہیں اس کے مقابلہ میں ہماری مساعی ابھی صرف آغاز کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے اولوالعزم امام کے دل میں اس بارے میں جو خواہش اور تڑپ ہے اور اس نے ہمارے سامنے جو پروگرام رکھا ہے اس کا اندازہ حضور کے مندرجہ ذیل ارشاد سے لگایا جا سکتا ہے:۔

"دنیا میں اس وقت تیرہ سو زبانیں بولی جاتی ہیں اور تیرہ سو زبانوں میں ہی قرآن کریم کا ترجمہ ہونا ضروری ہے کیونکہ قرآن کریم تمام انسانوں کے لئے نازل ہوا ہے اور دنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی زبان میں ہم اس کا ترجمہ نہ کر دیں تاکہ کوئی فرد یہ نہ کہہ سکے کہ اے اللہ تو نے مجھے فلاں زبان بولنے والے لوگوں میں پیدا کیا تھا اور قرآن کریم تو عربی زبان میں ہے۔ پھر میں قرآن کریم کس سے سیکھتا!"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم ص ۱۳۲۱)

قادیان سے ہجرت

بعض غیر مبائعین قادیان سے جماعت احمدیہ کی ہجرت کو اس کے ناپید ہونے کی دلیل ٹھہرایا کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ ہجرت اللہ تعالیٰ کا ایک نشان اور جماعت احمدیہ کی صداقت کی ایک دلیل ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں ہجرت کی پیشگوئی موجود ہے اور اس پیشگوئی کے متعلق خود غیر مبائعین بھی یہ اقرار کر چکے ہیں کہ:۔

"حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے رفقاء کو اس الہام کے نزول کے وقت یہ خیال ہو گیا تھا کہ شاید یہ بعض واقعات ایسے پیش آجائیں کہ حضرت اقدس اور آپ کے متبعین کو وطن مالوف کو ترک کر کے کسی دوسری جگہ ہجرت کرنی پڑے"۔

پیغام صلح
۸ راگست ۱۹۲۰ء

احباب جماعت کی فوری توجہ کیلئے

یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بعض اشخاص جو حقیقت میں احمدی نہیں ہوتے مگر خود کو احمدی ظاہر کرتے ہیں۔ اور اس طریق پر مخلص اور سادہ لوح احمدیوں کو مختلف قسم کے حیلوں بہانوں سے اپنی من گھڑت داستان سنا کر ان کی ہمدردی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور بعد میں ان کو نقصان پہنچا کر غائب ہو جاتے ہیں۔ بعض دوستوں کو ان اشخاص کی وجہ سے کافی مالی نقصان کے علاوہ پریشان بھی ہونا پڑا ہے

لھذا نظارت ہذا تمام دوستوں کو مطلع کرتی ہے کہ وہ ایسے اشخاص سے محتاط رہیں۔ اور اگر کسی دوست کو کسی وجہ سے نقصان پہنچے تو فوری طور پر مقامی پولیس اسٹیشن پر ایسے شخص کے متعلق اطلاع دیں۔ تا اس قسم کی شکایات کا انسداد ہو سکے۔

(ناظر امور عامہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ بیگم جان صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الحق خان صاحب کاٹھ گڑھی بعمر ۵۸ سال مورخہ ۱۳/۴/۶۱ کو چک A/2-T.D.A ضلع سرگودہا میں وفات پا گئی ہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ اسی دن ان کا جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ دوسرے دن بروز جمعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور میت کو دو دن تک کندھا دیا۔ نو بجے صبح بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا احباب دعائے مغفرت فرمائیں نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے

خاکسار سیف الرحمان کاٹھ گڑھی چک A/2-T.D.A ضلع سرگودہا

امتحان "راہ ایمان"

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان نصاب کی کتاب راہ ایمان کا جون کے پہلے ہفتہ میں انشاء اللہ ہوگا۔ اکثر لجنات نے کتاب حاصل کر لی ہوئی ہے۔ جن کے پاس کتاب ابھی تک نہیں ہے وہ فی نسخہ ۔/۴ کے حساب قیمت اور ڈاک خرچ بھجوا دیں تاکہ کتب ان کو بھیج دی جائیں

اس امتحان میں ہر احمدی بچی کو شامل کرنا لازمی ہے۔ لجنات لڑکیوں کی تعداد سے بھی مطلع کریں

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ——— اور تزکیہ نفس کرتی ہے

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کے زیر اہتمام

۱۵ پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا انتظام

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کے زیر اہتمام ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس از ۱۵ مئی تا ۳۰ مئی ۱۹۶۱ء پشاور میں منعقد ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں انتظام کیا گیا ہے کہ طالب علموں کو گرد و نواح کے تاریخی اور قابل دید مقامات مثلاً "درۂ خیبر" "وارسک ڈیم" اور پشاور یونیورسٹی کی بھی سیر کرائی جائے۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ آپ کم از کم دو نمائندے اس کلاس میں شرکت کے لئے بھجوائیں۔ کلاس ہذا کے متعلق مزید معلومات درج ذیل ہیں۔

(۱) رہائش کا انتظام مجلس ہذا کے ذمہ ہوگا۔ البتہ خدام موسم کے مطابق بستر ہمراہ لاویں۔ یہاں پر موسم نسبتاً سرد ہوتا ہے۔

(۲) شامل ہونے والے خدام کم از کم مڈل پاس ہونے چاہئیں۔

(۳) اخراجات کا تخمینہ فی کس ۲۰/- روپیہ ہے۔ یہ اندازہ صرف طعام کا ہے۔ کرایہ آمد و رفت بذمہ طالب علم یا مجلس متعلقہ ہوگا۔

(۴) ہر طالب علم آٹھ کاپیاں (فی کاپی نصف دستہ) قلم۔ دوات۔ دو عدد پنسلیں۔ گلاس۔ تھالی چمچہ ساتھ لاوے۔

(۵) کلاس کے اختتام پر امتحان ہوگا۔ اور امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کو مجلس کی طرف سے اسناد جاری کی جاویں گی۔

(۶) آخری روز علمی و ورزشی مقابلوں کا انتظام ہوگا۔ جس کے لئے مجلس کی طرف سے انعامات دیئے جائیں گے۔ نیز گروپ فوٹو بھی لیا جاوے گا۔

اُمید ہے آپ اپنی مجلس کی طرف سے شریک ہونے والے خدام کے ناموں سے مؤرخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک خاکسار کو مطلع فرمائیں گے۔ انشاء اللہ مجلس کی طرف سے پشاور چھاؤنی ریلوے اسٹیشن پر استقبال کا انتظام ہوگا۔ خاکسار متوقع ہے کہ آپ اس کلاس کو کامیاب بنانے کے لئے اور اس کے پروگرام کو مزید دلچسپی پیدا کرنے کے لئے مناسب تجاویز سے آگاہ فرمائیں گے۔ نمائندگان کو ہدایت فرماویں کہ وہ اسٹیشن پر انکوائری آفس ہو۔ ناظم استقبال میاں محمد رشید صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

اپنے طور پر آنے والے خدام مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں پہنچ جاویں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور)

عُسر اور یُسر ہر دو حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے مخلصین

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۳۱۔ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی ۔۔۔ ۱۵

۱۳۲۔ لجنہ اماء اللہ کراچی ۔۔۔ ۱۳

۱۳۳۔ مکرم منظور احمد صاحب سوہاٹی کیبٹ لاہور ۔۔۔ ۱۰

۱۳۴۔ مکرم حبیب اللہ خانصاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ ۔۔۔ ۵

۱۳۵۔ مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری ۔۔۔ ۲۲

۱۳۶۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام خانصاحب حیدرآباد سندھ ۔۔۔ ۵

۱۳۷۔ مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب ،، ،، ۔۔۔ ۱۰

۱۳۸۔ مکرم حکیم محمود احمد صاحب ملتان شہر ۔۔۔ ۵

۱۳۹۔ مکرم ملک عمر علی احمد صاحب ،، ۔۔۔ ۱۰

۱۴۰۔ مکرم سید سجاد حیدر صاحب اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ ۔۔۔ ۱۰

۱۴۱۔ مکرم حاجی اللہ بخش صاحب چونڈہ کے سنگھوے ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۵

۱۴۲۔ مکرم محمد یوسف صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ ۔۔۔ ۲۰

۱۴۳۔ مکرم خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ گوجرخان ضلع راولپنڈی ۔۔۔ ۵

۱۴۴۔ مکرم میاں مشتاق قائم صاحب دوہڑی سندھ ۔۔۔ ۱۳

۱۴۵۔ مکرم محمد خورشید قائم صاحب گجرات شہر ۔۔۔ ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۶) میری والدہ عرصہ دو تین ماہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد یوسف حاجی پارک راجگڑھ۔ لاہور)

تعمیر مساجد میں حصہ لینا یقیناً صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کہ الصدقۃ تدفع البلاء یعنی صدقہ کرنے سے کئی مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس ارشاد نبوی صلعم کے مطابق ہمارے محترم نواب میاں محمد احمد خاں صاحب دارالسلام ربوہ نے اپنے بچے عزیز حامد احمد خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ جنہیں گزشتہ ماہ بس کے حادثہ کی وجہ سے سر میں چوٹیں آگئی تھیں۔ کیلئے حصول برکات کی خاطر مبلغ ۵۰ روپے چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نواب صاحب موصوف کو اور آپ کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے اور رحمتوں سے نوازے۔ اور عزیزم حامد احمد خان صاحب سلمہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ اور برکت والی عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پندرہ آنے میں دو مفید کتابچے

حسب ذیل پتہ سے یا الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے سفرنامہ حج اور تعلیم الہدیٰ مؤلفہ الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے وکیل المال پندرہ آنے کے ٹکٹ ڈاک بھجوا کر حاصل فرمائیے۔
سفرنامہ حج کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ تعلیم الہدیٰ میں چار اہم مسائل۔ یعنی ختم نبوت۔ وفات حضرت مسیح علیہ السلام۔ جہاد اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ماجواب حوالے درج ہیں۔ دونوں کتابچے بیش بہا معلومات پر مشتمل ہیں۔

(فضل سٹورز بیت الفضل محلہ دارالنصر ربوہ)

ضروری اعلان

ماہنامہ "خالد" اور "تشحیذ الاذہان" کے مستقل خریداروں کے پتے چھپوائے جا رہے ہیں۔ جو خریدار حضرات اپنا پتہ تبدیل کروانا چاہیں۔ ازراہ کرم جلد اطلاع دیں۔

(مینیجر رسالہ "خالد" "تشحیذ الاذہان")

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بہنوئی سید نذیر احمد شاہ صاحب فروز کے ناگرے ضلع سیالکوٹ میں بیمار ہیں۔ اب قدرے رو بصحت ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرا بھتیجا اور بھتیجی بیمار ہیں اُن کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(سید شاہ میر احمد ابن میر علی احمد صاحب مرحوم انبالوی ربوہ)

۲۔ عاجز برائے سائپرس بروز سوموار مورخہ ۱۷ اپریل روانہ ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دینی دنیاوی لحاظ سے میرا یہ سفر بابرکت کرے۔ آمین۔

(عبدالماجد اختر ولد مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم گجرانوالہ)

۳۔ ملک نصر اللہ خانصاحب دو ہفتہ سے درد گردہ درد معدہ اور بخار سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے تمام بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے۔

(اہلیہ ملک نصر اللہ خان گوجرانوالہ)

۴۔ مستری ناصر دین صاحب نے آنکھ کا اپریشن کروایا تھا جو کہ کامیاب رہا۔ لیکن آنکھ کے اوپر کے حصہ میں درد زیادہ ہے۔ گردہ میں درد بھی شروع ہو گئی تھی۔ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(لئیق احمد تبسم ابن حافظ شفیق احمد صاحب احمد نگر متصل ربوہ)

۵۔ پنڈت محمد عبداللہ صاحب حلوائی کی اہلیہ قریباً ایک ماہ سے بیمار چلی آتی ہیں معدہ میں شدید تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ شافی خدا اسے کامل صحت عطا فرمادے۔ آمین۔

خاکسار محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۰۱۷ :- میں سید محمد عثمان شاہ ولد سید رحمن شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر اکیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۳/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو اس وقت مجھے -/۷۹ روپے مع الاؤنس ماہوار ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں یعنی اس تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار حصہ آمد کے طور پر ادا کرتا رہوں گا۔ تنخواہ کی ازدیادی کی صورت میں بھی انجمن کو اطلاع دیتا ہوں گا اور اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا نیز اگر میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی میں اسوقت صدر انجمن احمدیہ کے شعبہ امانت و خزانہ میں بطور کلرک کام کر رہا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جو ترکہ ہو گا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ فقط والسلام

سید محمد عثمان شاہ بقلم خود
گواہ شد :- خاکسار محمد ابراہیم سیکرٹری مال احمد نگر
گواہ شد :- ابو العطا جالندھری صدر جماعت احمدیہ احمد نگر ۲۰/۳/۶۱

نمبر ۱۶۰۱۸ :- میں رائے شمشیر خاں ولد حاجی رائے صالح محمد صاحب قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت جنوری ۱۹۵۲ء ساکن کھکھڑ جوئیہ ڈاکخانہ ربانہ ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ایک مکان واقعہ محلہ دار النصر بلاک ۱۱/۱۲ مکان ۲/۱۷ ۵ مرلہ ۴۳ مربع فٹ پختہ ہے اس کی قیمت اندازاً تین ہزار روپے ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں یعنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں ہے بلکہ ماہوار آمد معاوضہ ملازمت اور اس وقت ۸/۱۱ روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تا زیست اپنی ہر قسم کی تمام ماہوار آمد جو بھی ہو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد رائے شمشیر خاں جوئیہ بقلم خود کارکن اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ ۱۲/۳/۶۱
گواہ شد حکیم عبد الواحد ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب کارکن مقامی اصلاح و ارشاد
گواہ شد احمد خاں نسیم ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

نمبر ۱۶۰۱۹ :- میں عبید اللہ شاہ ولد محمد عبد اللہ شاہ قوم سید پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ نومبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ایک عدد رہائشی پختہ مکان ۸۶/۳ وارڈ ۳ واقعہ چک جھمرہ ضلع لائلپور اور ایک عدد پختہ دکان ۲۷۶/۱۰۰ واقعہ غلہ منڈی چک جھمرہ ہے ہر دو کی قیمت اندازاً پانچ ہزار روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں جنرل مرچنٹ کی دکان کرتا ہوں جس سے مجھے اندازاً دو سو روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ویسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۶۰ء رفاقت تبلیغ انک ؟ ... المسیح اعلیم

العبد سید عبید اللہ بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک جھمرہ
گواہ شد ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر ولد سید محمد عبد اللہ صاحب دار الرحمت غربی ربوہ
گواہ شد حکیم سید عبد الرحمن ولد سید محمد عبد اللہ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ

نمبر ۱۶۰۲۰ :- میں کرم بی بی زوجہ میاں پیر محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر قریباً ۷۲ سال تاریخ بیعت اندازاً اگست ۱۹۱۴ء ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر ۳۲ روپے جو کہ وصول کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ مبلغ دو صد روپیہ میرے پاس نقد موجود ہے۔ کل میزان بمعہ حق مہر ۲۳۲/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز اس کے علاوہ میں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط راقم الحروف سلطان محمد پیر کوٹی فرزند حقیقی۔

الامۃ نشان انگوٹھا کرم بی بی زوجہ پیر محمد صاحب
گواہ شد بقلم خود محمد عبد اللہ بٹالوی پیر محمد صاحب فرزند حقیقی موصیہ مذکور
گواہ شد :- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا۔

سوانح حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ

حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب رضی اللہ عنہ قادیانی کے مکمل سوانح حیات اصحاب احمد جلد نہم میں زیر طباعت ہیں۔ اس خاطر کہ طلبار اور کم استطاعت والے دوست بھی اسے حاصل کر سکیں خرچ ڈاک سمیت کل ۲½ روپے کی بجائے ایسے احباب سے صرف اڑھائی روپے اور ایسے ساکنین ربوہ سے دو روپے قبول کر لئے جائیں گے۔ لیکن یہ رعایت صرف ۱۰ اپریل تک رقم ادا کرنے والوں کے لئے ہے۔ رقم بنام وقف اصحاب احمد معرفت احمدیہ بکڈپو دار الرحمت شرقی ربوہ رقم بھجوا کر سکتے ہیں۔

(خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی کیپٹن کوارٹر ماسٹر سلطان احمد صاحب آف عدن ترقی پا کر میجر کوارٹر ماسٹر کے عہدے پر فائز ہوئے ہیں۔ اس خوشی میں انہوں نے دو خطبہ نمبر کسی مستحق کے نام سالانہ بھیجنے جاری کرائے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ ترقی سلسلہ اور افراد خاندان کے لئے بابرکت کرے اور ان کو مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

د مبارک احمد اعجاز بی اے۔ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول اکبر پورہ ضلع پشاور

ماہنامہ اصحاب احمد کا اجراء

قادیان سے ماہ مئی سے اصحاب احمد کے نام سے ایک ماہنامہ جاری کر رہا ہوں۔ جس کے مقاصد اس کے نام سے ہی ظاہر ہیں۔ فی الحال وہ مختصر ہو گا جو دوست اسکے خریدار بننا چاہیں۔ وہ خاکسار کو مہربانی کر کے مطلع فرمائیں۔
پہلے شمارہ میں کوشش ہو گی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء کرام کے مکتوبات کے بلاک دئے جائیں اور بعض نایاب اور معلوماتی مضامین درج کئے جائیں۔ اس کا چندہ فی الحال ڈیڑھ روپیہ اور طلباء سے سوا روپیہ ہدیہ سالانہ ہو گا۔

(خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے قادیان)

کاسترو کی حمایت میں مظاہرے، امریکی سفارت خانوں پر سنگ باری

پولیس اور مظاہرین کی جھڑپوں میں متعدد افراد مجروح

لندن ۲۰ اپریل۔ جنوبی امریکہ کی ریاستوں اور بعض دوسرے ملکوں کے بڑے بڑے شہروں میں فیڈل کاسترو کی حمایت میں اور امریکہ کے خلاف مظاہروں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ مظاہرین بڑے بڑے بازاروں میں فیڈل کاسترو کی حمایت میں نعرے لگاتے ہوئے گزرے کئی مقامات پر امریکی سفارت خانوں اور دوسری عمارتوں پر سنگ باری بھی کی گئی۔ مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ وینزویلا کے شہر کاراکاس میں پولیس سے جھڑپ میں ایک طالب علم ہلاک اور بارہ زخمی ہو گئے۔

ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرز میں پانچ سو مظاہرین کو جن میں اکثریت نوجوانوں کی تھی منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کرنی پڑی۔ مظاہرین امریکی سامراج مردہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ امریکی سفارت خانہ کی عمارت پر کمیونسٹ مظاہرین نے کولتار کے ڈبے پھینکے۔ ارجنٹائن کے دوسرے شہروں میں بھی مظاہرے کئے گئے۔ کولمبیا کے دارالحکومت بوگوٹا، میکسیکو، لاپاز اور یوراگوے میں بھی ایسے ہی مظاہرے ہوئے۔ بوگوٹا میں امریکی سفارت خانہ پر پتھر برسائے گئے۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں جن میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ گوئٹے مالا کے شہر میں کاسترو کے حامی دو ہزار مظاہرین نے صدر کینیڈی کو قاتل اور سامراج کی علامت قرار دیا اور ان کی تصویر جلا دی۔ بعد ازاں یہ مظاہرین امریکی سفارت خانہ کی طرف بڑھے لیکن پولیس اور فوج کے دستوں نے آنسو گیس کے بم اور ڈنڈے برسا کر راستے ہی میں انہیں منتشر کر دیا۔ میکسیکو سٹی میں سینکڑوں مظاہرین "کیوبا — ہاں" اور "امریکہ — نہیں" کے نعرے لگاتے ہوئے بازاروں میں مارچ پاسٹ کرتے رہے۔ اور وسطی میکسیکو میں انہوں نے امریکہ کے ثقافتی مرکز کو آگ لگا دی۔ ہلاؤس میں امریکی سفارت خانہ پر پتھر برسانے والے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے آنسو گیس اور واٹر جیٹ استعمال کئے۔ مظاہرین کے ساتھ جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔

آسٹریلیا کے دارالحکومت سڈنی میں ایک ہزار افراد نے مظاہرے کئے۔ ڈنکو میں کمیونسٹ ڈ کے حامی پانچ سو طلباء نے دو الگ الگ اجتماعات منعقد کئے۔ کل رات یہاں دس ہزار مظاہرین کا مشعل بردار جلوس بھی نکلنے والا تھا۔

یوگوسلاویہ کے دارالحکومت بلغراد میں مقامی یونیورسٹی کے تین طلباء کو امریکی سفارت خانہ پر سنگ باری کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے ان میں سے دو طالب علم کیوبا کے باشندہ ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق بلغراد میں اینٹی امریکن مظاہروں میں یوگوسلاوی طلباء شریک نہیں تھے۔

اعلان نکاح

مکرم چوہدری منصور احمد صاحب آف گلاسگو (سکاٹ لینڈ) ابن چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی کا نکاح عزیزہ امۃ المتین دختر میر عطا اللہ صاحب مرحوم کراچی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی جماعت احمدیہ کراچی نے مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۶۱ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ کراچی میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی اور دنیاوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات بنائے آمین

بقیہ صفحہ اول

ہے کہ باغی فوجوں کے ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ کیوبا کے ساحل پر کئی اور مقامات پر باغی فوجیں اتار دی گئی ہیں ساحلی علاقہ میں نو ہزار باغی فوجیوں نے جو مورچے قائم کئے ہیں وہ ان کو پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور لاس ویاس کے اہم صوبہ پر قبضہ کے لئے جو لڑائی ہو رہی ہے وہ ایک فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے۔ باغی فوجوں کے اعلان میں ان مقامات کا انکشاف نہیں کیا گیا جہاں فوجیں اتاری گئی ہیں۔ البتہ لاس ویاس میں کیوبا کی فوج کے ایک حصہ کے ریڈیائی پیغام کو جو کل سنایا گیا تھا اس میں کیوبا کی حکومت سے لاس ویاس کی فوجوں کو کمک بھیجنے کی درخواست کی گئی تھی۔

کیوبا ریڈیو نے کل ہوائی حملوں کے بارے میں کوئی اطلاع نشر نہیں کی اور ریڈیو عوام سے غیر ملکی جارحیت کو ختم کرنے اور متحد رہنے کی اپیلیں نشر کرتا رہا۔

دریں اثنا کیوبا میں وسیع پیمانے پر گرفتاریوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے جن میں ایک سو کیتھولک پادری بھی شامل ہیں۔ گرفتار کئے جانے والے افراد میں متعدد امریکی بھی شامل ہیں۔

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

اللہ تعالیٰ کی حمد گاتے ہوئے زمین پر اتر آئیں اور دنیا کے گوشہ گوشہ کو موسیقیٔ جاودانی کے نغموں سے معمور کر دیں۔ اور اس خاک دان کا ذرہ ذرہ معبود حقیقی کے لئے سجدہ گاہ بن جائے۔ بے خدا فلسفوں اور سائنسوں کے اندھیرے ان کے نور سے منور ہو جائیں جاہ جا کو ثر و تسنیم کے چشمے پھوٹ نکلیں

یوم تحریک جدید

"میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دہرائے جانے چاہئیں۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں سال رواں کے چھ ماہ گزرنے پر ماہ مئی کے پہلے عشرہ میں یوم تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ صدر و امراء حضرات مقامی حالات کا جائزہ لے کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کے لئے آئندہ ماہ کے پہلے عشرہ میں کوئی سا دن منتخب فرمالیں اور اس دن کو پورے اہتمام کے ساتھ منائیں۔ جہاں تک تحریک جدید کے مالی پہلو کا تعلق ہے اس بارہ میں ضروری ہدایات جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہیں۔

ایک کتابچہ موسومہ "خلاصہ مطالبات تحریک جدید" بھی اطلاع ملنے پر بھجوایا جا سکتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)